سوال

(332) کیا محض تہمت سے نکاح فسخ ہوتا ہے یا نہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کسی کی عورت اگر متہم ہوجائے اوروہ عورت طالب طلاق ہو تو مرد کو اپنی زوجیت سے خارج کردینا ضروری ہے یا نہیں؟ محض تہمت سے نکاح فسخ ہوتا ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس صورت میں کہ عورت متہم ہے اوراس شخص سے طلاق بھی مانگتی ہے وہ شخص اس عورت کو اپنی زوجیت سے خارج کردے یعنی یا اس کو طلاق دے دے یا اس سے خلع کرلے اوراگر وہ عورت اس سے خودطالب طلاق وفراق نہ ہوتی تو طلاق دینا یا خلع کرنا کچھ ضروری نہیں ہوتا کیونکہ عورت کے فعل ناجائز سے خود عورت پر اس کا گناہ عائد ہوا مرد اس کا مواخذہ نہیں ہے اورنہ اس سے نکاح فسخ ہوا۔

فَإِن خِفتُم أَلّا يُقيما حُدودَ اللَّهِ فَلا جُناحَ عَلَيهِما فِيمَا افتَدَت بِهِ... ٢٢٩ ... سورة البقرة

(اگر تم ڈرو کہ وہ دونوں اللہ کی حدیں قائم نہیں رکھیں گے تو ان دونوں پر اس میں کوئی گناہ نہیں جو عورت اپنی جان چھڑانے کے بدلے میں دے دے)

"عن ابن عباس، أن امرأة ثابت بن قیس بن شماس أتت النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقالت: یا رسول اللہ، ثابت بن قیس ما أعتب علیہ فی خلق ولا دین، ولکنی أکرہ الکفر فی الإسلام. فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: أتردین علیہ حدیقتہ؟ قالت: نعم، قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: اقبل الحدیقة وطلقها تطلیقة".[1] رواہ البخاری)

(عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ثابت بن قیس بن شماس کی بیوی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوکر عرض کی اے اللہ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں اس (ثابت بن قیس اپنے شوہر) پر دین یا اخلاق کے لحاظ سے کوئی عیب نہیں لگاتی لیکن میں مسلمان ہوکر کفر کے کام کرنا ناپسند کرتی ہوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "کیا تو اس کا دیا ہوا باغ اسے واپس کردے گی؟ اس نے کہا جی ہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (ثابت قیس کو) فرمایا۔ باغ واپس لے لو اور اسے ایک طلاق دے دو)

ابن   تی   منع   غربہا   أخاف أن تتبعہا نفسی قال فاستمتع بہا[2]

(رواہ ابوداؤدوالبزارورجالہ ثقات واخرجہ النسائی من وجہ اخر عن ابی ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بلفظ قال (طلقھا) قال : لااصبر عنھا : قال (فامسکھا) (بلوغ المرام ص 73)

(عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوااور عرض کی میرے نکاح میں ایک ایسی عورت ہے جو کسی چھونے والے کا ہاتھ نہیں روکتی ۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : ''اسے طلاق دے دے ۔ ''وہ کہنے لگا مجھے خطرہ ہے کہ میرا دل اس کا پیچھا نہیں چھوڑے گا ۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ۔ پھر اس سے فائدہ اٹھاتا رہ)

---

[1] صحیح البخاری رقم الحدیث (1/97)(؟) رقم الحدیث (3463)

[2] ۔سنن ابی داؤد رقم الحدیث (2049) سنن النسائی رقم الحدیث (3464)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الطلاق والخلع، صفحہ: 532

محدث فتویٰ